بصائر و عبر

اسرائیلی جارحیت اور عالم اسلام!

الحمد للّٰہ وسلام علٰی عبادہٖ الذین اصطفٰی

عالم دنیا کے حکمرانوں پر عجیب قسم کی غنودگی، نیم بے ہوشی اور سکتہ کی کیفیت طاری ہے کہ جو بھی ظالم و جابر حکمران اور عنادی وفسادی جتھا کوئی جھوٹا افسانہ وڈراما گھڑنے اور تیار کرنے کے بعد جس پرامن اور بے ضرر قوم وملک پر حملہ اور یلغار کرکے اس کو تہس نہس کردے یا اس ملک کی بے گناہ عوام کو گولیوں، بموں اور فضائی حملوں سے بھون ڈالے، اس کو کوئی پوچھنے والا نہیں۔ نہ ہی اس کا کوئی ہاتھ روکنے والا ہے اور نہ ہی اس یلغار وخلفشار اور فضائی حملوں کی ان سے کوئی دلیل اور توجیہ طلب کرسکتا ہے۔

ان حالات میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ شاید یہ کوئی انسانوں اور شعور رکھنے والی قوموں کی دنیا نہیں، بلکہ جانوروں اور حیوانوں کے ریوڑ کا کچھار ہے کہ جہاں طاقتور کا ہر حکم اور ہر عمل درست اور کمزور کی ہر حرکت اور ہر فعل غلط، ناجائز اور قابل گردن زدنی گردانا جاتا ہے۔

عراق میں کیمیائی ہتھیاروں کی موجودگی کا جھوٹا افسانہ برپا کرکے صدر صدام حسین کی حکومت کا تختہ الٹا گیا، اس کو پھانسی کے گھاٹ اتارا گیا اور عراقی عوام کے ہزاروں افراد مردوزن صفحۂ ہستی سے مٹا ڈالے گئے اور کئی سال گزرنے کے بعد وہاں کی عوام یہ تمام مظالم آج تک برداشت کررہی ہے۔

افغانستان میں اسامہ بن لادن کا ہوّا کھڑا کرکے افغانستان کی عوام کو گاجر مولی کی طرح کاٹا گیا، جس کے برے اثرات دیر تک وہاں کی عوام سہتی رہے گی۔ اور پھر یہی ڈرامے پاکستان بھر میں مختلف ناموں اور ٹائٹلوں کے ساتھ دُہرا کر ہزاروں نوجوانوں کو ابدی نیند سلادیا گیا اور سینکڑوں کو پس زنداں دھکیل دیا گیا، جن کا آج تک نہ کوئی نام ونشاں ہے اور نہ ہی کوئی اتا پتا ہے۔

گے، اگر جسم کے ایک حصہ میں کوئی تکلیف ہوتو سارا جسم بے خوابی اور بخار میں 2 ہوجاتا ہے۔‘‘

۲:-’’المؤمنون کرجل واحد إن اشتکی عینه اشتکی کله، وإن اشتکی رأسه اشتکی کله‘‘۔ (صحیح مسلم)

’’مومنوں کی مثال ایک آدمی کی ہے، اگر اس کی آنکھ کو تکلیف ہوتو سارا جسم بے تاب ہوجاتا ہے اور اگر سر میں تکلیف ہوتب بھی سارا بدن بے چین ہوجاتا ہے۔‘‘

۳:-’’المؤمن للمؤ من کالبنیان یشد بعضه بعضًا ثم شبک بین أصابعه‘‘۔(5 علیہ)

’’ایک مومن دوسرے مومن کے لیے ایسا ہے جیسے ایک عمارت کی مختلف ا کہ وہ ایک دوسرے کی مضبوطی کا باعث ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالیں۔‘‘

۴:-’’المسلم أخو المسلم لا یظلمه ولا یسلمه، ومن کان فی حاجة أخیه کان اللّٰه فی حاجته، ومن فرج عن مسلم کربةً فرج اللّٰه عنه کربةً من کربات یوم القیامة، ومن ستر مسلمًا ستره اللّٰه یوم القیامة‘‘۔ (بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ)

’’مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرسکتا ہے، نہ اُسے بے سہارا چھوڑ سکتا ہے۔ اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے کام میں ہو، اللہ تعالیٰ اس کے کام بنادے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پریشانی دور کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کردے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔‘‘

’’الراحمون یرحمهم الرحمٰن، ارحموا من فی الأرض یرحمکم من فی السماء‘‘۔(ابوداؤد)

’’رحم کرنے والوں پر رحمٰن بھی رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔‘‘

مسلم حکمرانوں میں یہ جمود، قنوط اور یاس کی کیفیت اس لیے پیدا ہوئی کہ ا r ں نے اپنا نصب العین اور انبیاء علیہم السلام و اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کی تقلید چھوڑ کر اغیار کی تقلید کو نظریۂ حیات بنایا اور دشمنوں پر تکیہ اور بھروسہ کیا، انہیں کی دی گئی پا ں پر چلتے رہے اور بے دام غلام کی طرح ان کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرتے رہے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ نہ ان کی عوام کو امن وسکون ملا اور نہ ہی ان کے آقا وسرپرست ان سے خوش ہوئے، ’’نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم، نہ ادھر کے رہے، نہ ادھر کے رہے۔‘‘

اسرائیلی مظالم کی تاب نہ لاتے ہوئے اور ان کی سفاکیت و بربریت کو د Ù ہوئے برطانیہ کی ایک رکن سعیدہ وارثی نے اپنا استعفیٰ پیش کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ اسرائیلی ہتھیاروں پر پابندی لگائے، ا r ں نے کہا کہ غزہ میں مہم جوئی اور ایک ماہ میں اٹھارہ سو سے زائد فلسطینیوں کا قتل کسی بھی طرح کبھی جائز اور 2 نہ نہیں ہوسکتا ہے۔ اور یہ بالکل حق بات ہے کہ جب سے اسرائیل کو اس خطہ میں آباد کیا گیا، اس وقت سے اس نے غزہ اور فلسطین کے مسلمانوں کو نشانے پر رکھا ہوا ہے اور یہ جرأت اُسے اس لیے ہوتی ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے مل کر اس سانپ کو اسلام اور مسلمانوں کو ڈسنے کے لیے جنم دیا

www.banuri.edu.pk

ہے اور وہی اس کی پرورش کرتے ہیں اور آج بھی یہی دونوں ممالک اس کو دودھ پلا رہے ہیں۔

ان اسلام دشمنوں کا علاج صرف اور صرف یہ ہے کہ ان کو اقتصادی مار دی جائے، عالم اسلام احتجاجاً اقوامِ متحدہ سے کنارہ کشی اختیار کرکے اپنا مسلم متحدہ محاذ بنائے۔ امریکہ، برطانیہ اور ان کی لونڈی اقوام متحدہ پر واضح کردیا جائے کہ اگر وہ اسرائیل کی پشت پناہی سے باز نہ آئے تو ان سے سفارتی روابط اور تعلقات ختم کردیے جائیں گے۔

اسرائیل نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے ضابطوں کی خلاف ورزی کی، اس کی قراردادوں کو پائے حقارت سے ٹھکرایا۔ وہ باسٹھ سال سے فلسطین کے نہتے شہریوں کے مکانوں اور مساجد کو بے دریغ اور مسلسل بمباری کرکے تباہ کررہا ہے۔ یہ مناظر اتنے ہولناک اور دلدوز ہیں کہ امریکی اور دیگر ممالک کی غیر مسلم اقوام جو اسرائیل کو تسلیم کرتے ہیں، وہ بھی احتجاج کررہے ہیں اور اسرائیل کی مذمت کررہے ہیں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیائے اسلام کے حکمران سر جوڑ کر بیٹھیں، ان مشکل حالات کا تجزیہ کریں اور ان کے حل کے لیے کوئی راہ نکالیں، اس لیے کہ زندہ اور بیدار مغز قومیں مشکلات میں اپنا راستہ خود نکالا کرتی ہیں، ان کی اپنی ترجیحات ہوتی ہیں، انہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے طریق کار خود وضع کرتی ہیں، انہیں نہ کسی کو راضی کرنے کی فکر ہوتی ہے اور نہ ہی کسی کے ناراض ہونے کی کوئی پرواہ۔ وہ تو صرف اور صرف اپنے رب کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے لیے سب کچھ کرتی ہیں۔ مسلمانوں کے پاس پٹرول ہے، پیسہ اور دولت ہے، وہ تین کام بآسانی کرسکتے ہیں:

۱:...... پٹرول کی سپلائی ان کو بند کردی جائے۔ ۲:...... عربوں کی جو دولت اور پیسہ یہودی بینکوں میں ہے، اس کو نکال کر مسلمان ممالک کی بینکوں میں رکھا جائے اور ان سے حاصل شدہ منافع کو اسلامی ممالک کی عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جائے۔ ۳:...... ان سے تجارت اور ان کی مصنوعات کا یکسر بائیکاٹ کیا جائے اور ان کے بالمقابل اسلامی ممالک میں ان مصنوعات کے معیار کے مطابق اپنی مصنوعات کو بروئے کار لانے کی کوشش کی جائے۔ ان تدابیر سے ان شاء اللہ! ان کا دماغ درست ہوجائے گا اور اس پر سوار مسلم دشمنی کا نشہ کافور ہوجائے گا۔

باقی رہی مسلم عوام کی ذمہ داری، ایک تو وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف رجوع کرے، اس کی بارگاہ میں سربسجود ہو، اس سے آہ وزاری کرے اور اپنے گناہوں سے توبہ تائب ہو اور مزید یہ کہ مغربی تہذیب کا قلع قمع کیا جائے۔ اپنے آپ کو بھی اور اپنی اولاد کو بھی مغربی تہذیب کی نقالی سے دور رکھا جائے۔ آج یہ مظالم اور مفاسد، ہلاکتیں اور تباہیاں اس لیے بھی ہم مسلمانوں کا مقدر بنی ہیں کہ اور کمیوں کوتاہیوں کے علاوہ ہم نے مسلم تہذیب کا جنازہ نکال کر مغربی تہذیب میں اپنے آپ کو رنگ لیا ہے۔ آج اکثر ممالک کی عوام وخواص کو دیکھ کر پتہ نہیں چلتا کہ یہ مسلمان ہیں یا عیسائی، نعوذ باللّٰہ من ذٰلک۔

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین